حکومتِ پاکستان

ریونیوڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، 14 فروری، 2025

نوٹیفکیشن

2025/(1)SRO 204۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے کسٹمز رولز 2001 میں کی جانے والی درج ذیل بعض مزید مجوزہ ترامیم، جو کہ کسٹمز ایکٹ 1969 (1969 کا IV) کی دفعہ 219 کے تحت حاصل اختیارات کے تحت کی جا رہی ہیں، اُن تمام افراد کی معلومات کے لیے شائع کی جا رہی ہیں جو اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

اور جیسا کہ مذکورہ دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت ضروری ہے، یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر اس مجوزہ ترمیم پر کوئی اعتراضات یا تجاویز ہوں تو وہ اس کے گزٹ میں اشاعت کے سات دن کے اندر غور کے لیے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو بھیجی جا سکتی ہیں۔ جو بھی اعتراضات یا تجاویز مقررہ مدت کے اندر موصول ہوں گی، انہیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو زیر غور لائے گا۔

مجوزہ ترامیم

مندرجہ بالا قواعد کے باب XL میں:

(1) قاعدہ 871 میں:

(a) شق (a) میں "یا جیسا کہ انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (EDB) کی منظوری سے ہو" والا جملہ اس نوٹیفکیشن کے نافذ العمل ہونے کے چھ ماہ بعد حذف کر دیا جائے گا؛

(b) شق (o) میں "یا جیسا کہ EDB کی منظوری سے ہو" والا جملہ اس نوٹیفکیشن کے نافذ العمل ہونے کے چھ ماہ بعد حذف کر دیا جائے گا؛

(c) شق (m) میں "for acquisition" کے بعد درج ذیل الفاظ شامل کیے جائیں گے:

"سوائے لوہے اور اسٹیل کے سکریپ کے جو پاکستان کسٹمز ٹیرف کے متعلقہ ہیڈ نگز کے تحت آتے ہیں"؛

(d) شق (n) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(e) شق (u) کی جگہ درج ذیل شق لکھی جائے گی، یعنی:

(u) ریگولیٹری اتھارٹی' سے مراد کسٹمز کا وہ کلکٹر ہے جس کے دائرہ اختیار میں سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت باقاعدہ رجسٹرڈ درخواست دہندہ کا کاروباری یا پیداواری یونٹ واقع ہے، اگر کسی درخواست دہندہ کے مختلف دائرہ اختیار میں متعدد پیداواری تنصیبات ہوں، تو جس دائرہ اختیار میں اس کا ہیڈ آفس یا مرکزی پیداواری یونٹ واقع ہو، وہی کلکٹر اس کی ریگولیٹری اتھارٹی ہو گا۔"

(2) قاعدہ 872 کی ذیلی قاعدہ (1) میں: **الفاظ** "درج ذیل افراد "**کے بعد عبارت**"، سوائے ان افراد کے جو پاکستان کسٹمز ٹیرف کے متعلقہ ہیڈ نگز کے تحت لوہے اور اسٹیل کے سکریپ کی درآمد میں مصروف ہیں "**شامل کی جائے گی۔**

(3) قاعدہ 874 میں :

(i) ذیلی قاعدہ (4) میں، عبارت "**مطالبہ کردہ برآمدی پیداوار کے فیصد کے مطابق، یعنی کیٹیگری A یا B، جو ایک سال کے بعد ریگولیٹری کلکٹر کے جائزے کے تابع ہو گی** "کو حذف کر کے اس کی جگہ "**کیٹیگری B2 میں** "کی عبارت شامل کی جائے گی؛

(b) ذیلی قاعدہ (5) اور اس سے منسلک جدول کو مندرجہ ذیل سے تبدیل کیا جائے گا۔، یعنی:

(5)" وہ درخواست گزار جس کا کمپلائنس پروفائل اچھا نہ ہو، یعنی جس کے خلاف ایک یا زیادہ خلاف ورزی کے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہو، یا جس کے خلاف ریکوری کے مقدمات یا فوجداری مقدمات زیرِ التواء ہوں، کو فراہم کردہ اجازت نامہ صفائی کا موقع دینے کے بعد فوری طور پر معطل کیا جائے گا اور ریگولیٹری کلکٹر اجازت نامہ منسوخ کرنے کے لیے کارروائی شروع کر سکتا ہے، علاوہ ازیں دیگر قانونی اقدامات بھی کیے جا سکتے ہیں۔" اور

(c) ذیلی قاعدہ (6) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(4) قاعدہ 875 میں، ذیلی قاعدہ (2) میں، شق (viii) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی، یعنی:
(viiia) قواعد 882 میں دی گئی شرائط کے مطابق وینڈرز کی فہرست؛

(5) قاعدہ 876 میں، ذیلی قاعدہ (1) میں:

(a شق (a) کے لیے درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

(a)"زمرہ A:

(i) وہ مینوفیکچرر زکم ایکسپورٹرز جن کی گزشتہ دو سالوں میں برآمدات کی کم از کم مالیت 20 ملین امریکی ڈالر یا اس سے زائد رہی ہو، وہ ضمیمہ سوم (Appendix-III) کے مطابق انڈیمینٹی بانڈ اور مؤخر ادائیگی کا چیک (PDC) جمع کروائیں گے؛

(ii) وہ مینوفیکچرر زکم ایکسپورٹرز جن کی گزشتہ دو سالوں میں برآمدات کی مالیت 20 ملین امریکی ڈالر سے کم رہی ہو، وہ ضمیمہ سوم میں دیا گیا انڈیمینٹی بانڈ اور مؤخر ادائیگی کا چیک (PDC) جمع کروائیں گے جو گزشتہ دو سالوں میں برآمدات میں استعمال شدہ خام مال پر لاگو اوسط سالانہ ڈیوٹی و ٹیکسز کے برابر ہو گا، اور کسی بھی زائد مؤخر یا معاف شدہ ڈیوٹی و ٹیکسز کے لیے بینک گارنٹی یا ریوالونگ بینک گارنٹی بھی فراہم کرنا ہو گی۔

(b) شق (b) کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:-

(b)"زمرہ B1: ایسے مینوفیکچرر زکم ایکسپورٹرز جن کے پاس خود کی ملکیت میں پیداواری سہولت ہو، وہ ضمیمہ سوم میں دیا گیا انڈیمینٹی بانڈ اور مؤخر ادائیگی کا چیک (PDC) گزشتہ تین سالوں میں برآمدات میں استعمال شدہ خام مال پر لاگو اوسط سالانہ ڈیوٹی و ٹیکسز کے برابر فراہم کریں گے اور کسی بھی زائد مؤخر یا معاف شدہ ڈیوٹی و ٹیکسز کے لیے بینک گارنٹی یا ریوالونگ بینک گارنٹی فراہم کی جائے گی؛ جبکہ ایسے مینوفیکچرر زکم ایکسپورٹرز جن کے پاس کرایے پر حاصل کردہ پیداواری سہولت ہو، ان کے لیے ان کی سالانہ ضرورت کے مطابق بینک گارنٹی یا ریوالونگ بینک گارنٹی فراہم کرنا لازم ہو گا۔"

(c) شق (c) میں لفظ" ریوالونگ انشورنس "کی جگہ لفظ" بینک "لکھا جائے گا، اور اس کے بعد والا عبارت "اپنی ملکیت والی پیداواری سہولت رکھنے والے مینوفیکچررز کے لیے ان کی سالانہ ضرورت کو کور کرتی ہوئی، اور کرایہ کی پیداواری سہولت رکھنے والے مینوفیکچررز کے لیے "ریوالونگ بینک گارنٹی" کو حذف کر دیا جائے گا۔

(d) شق (d) کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

(d)" کیٹیگری C1: ایسے مینوفیکچررز کو جن کے پاس ذاتی ملکیت کی پیداواری سہولت ہو، ضمیمہ III- کے مطابق ضمانتی بانڈ اور پچھلے تین سال میں بالواسطہ برآمدات میں استعمال شدہ ان پٹ سامان پر اوسط ڈیوٹی و ٹیکس کے مساوی پوسٹ ڈیٹڈ چیک (PDC) فراہم کرنا ہو گا، اور کسی بھی اضافی مؤخر یا معاف شدہ ڈیوٹی و ٹیکس کے لئے بینک گارنٹی یا ریوالونگ بینک گارنٹی فراہم کرنا ہو گی۔ جبکہ کرایہ پر لی گئی پیداواری سہولت یا کمرشل ایکسپورٹرز کے لیے ان کی سالانہ ضرورت کے برابر بینک گارنٹی یا ریوولونگ بینک گارنٹی فراہم کرنا ہو گی؛" اور

(e) شق (e) میں، ""ریوالونگ انشورنس کو "بینک "سے تبدیل کیا جائے گا، اور اس کے بعد کی عبارت "اپنی ملکیت والی پیداواری سہولت اور کرایہ والی پیداواری سہولت رکھنے والے مینوفیکچررز" کے جملے حذف کر دیے جائیں گے۔

(6) قاعدہ 877 میں:

(a) ذیلی قواعد (2) اور (3) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(b) ذیلی قاعدہ (4) کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:
(4) "درخواست موصول ہونے کے سات (7) دن کے اندر، کیس متعلقہ ان پٹ آؤٹ پٹ کو ایفیشینٹ آرگنائزیشن (IOCO) کے کلکٹریٹ کو بھیجا جائے گا تاکہ وہ پیداوار کی گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب کا تعین ساٹھ (60) دن کے اندر کرے۔ کلکٹر IOCO اس بات کو یقینی بنائے گا کہ درخواست IOCO میں وصول ہونے کی تاریخ سے ساٹھ (60) دن کے اندر کارروائی مکمل کی جائے۔"

بشرطیکہ اگر IOCO ساٹھ (60) دن کے اندر کیس کی کارروائی مکمل کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو صارف کو ان پٹ اشیاء کی ڈیکلیئرڈ قیمت کے 25 فیصد تک کے حصول کی اجازت بینک گارنٹی فراہم کرنے پر دی جائے گی۔
یہ عارضی اجازت اس وقت نظر ثانی کے تابع ہوگی جب IOCO پیداوار کی گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب کا تعین مکمل کرے گا، اور یہ معلومات IOCO یا ریگولیٹری کلکٹر کی طرف سے WeBOC یا PSW سسٹم میں اپلوڈ کی جائیں گی۔

(c) ذیلی قاعدہ (5) کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:
(5) "اگر پیداواری گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب پہلے ہی IOCO یا EDB (حسب موقع) کی جانب سے طے ہو چکے ہوں، تو ریگولیٹری کلکٹر انہی طے شدہ تناسبات کی بنیاد پر اجازت نامہ جاری کرے گا۔"

(d) ذیلی قاعدہ (6) کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:
(6) "چیف کلکٹر (ایکسپورٹس و IOCO) تمام زیر التوا کیسز کی نگرانی کرے گا تاکہ ساٹھ (60) دنوں میں ان پر کارروائی یقینی بنائی جاسکے۔"

(e) ذیلی قاعدہ (9) میں عبارت "بشمول انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ " (EDB) کو اس نوٹیفکیشن کے نفاذ کے چھ ماہ بعد حذف کر دیا جائے گا۔

(f) ذیلی قاعدہ (11) میں عبارت EDB" کی جانب سے شعبہ جاتی بنیاد پر " کو اس نوٹیفکیشن کے نفاذ کے چھ ماہ بعد حذف کر دیا جائے گا۔

(g) ذیلی قواعد (13) اور (14) کو حذف کر دیا جائے گا؛ اور

(h) حذف شدہ ذیلی قاعدہ (14) کے بعد درج ذیل نیا ذیلی قاعدہ شامل کیا جائے گا، یعنی:

(15) "اس قاعدے کے تحت کوئی بھی اتھارائزیشن IOCO کی جانب سے پیداواری گنجائش اور ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب کے تعین کے بغیر جاری نہیں کی جائے گی، سوائے اس صورت کے جو ذیلی قاعدہ (4) کے (proviso) میں بیان کی گئی ہے۔"

(7) قاعدہ 877 کے بعد درج ذیل نیا قاعدہ شامل کیا جائے گا، یعنی:

877 (A) نمونہ جات کا حصول: کسٹمز کا کمپیوٹرائزڈ سسٹم ان قواعد کے تحت جمع کرائے گئے گڈز ڈیکلریشنز (Goods Declarations) کو کمپیوٹرائزڈ سلیکٹیویٹی کے معیار کے تحت نمونہ جات حاصل کرنے کے لیے مختص کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ ریگولیٹری کلکٹر یا وہ کلکٹر کسٹمز جس کے دائرہ اختیار میں درآمدات یا برآمدات کی جا رہی ہوں، کسی ایسے افسر کو جو اسسٹنٹ کلکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو، نمونہ جات لینے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) درآمدی ان پٹ اشیاء یا برآمد کے لیے تیار آؤٹ پٹ اشیاء کے تین نمونے درآمد یا برآمد کے وقت لیے جائیں گے، جن پر متعلقہ اسسٹنٹ کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر دستخط کریں گے اور ان پر ای ایف ایس (EFS) اتھارائزیشن نمبر اور تاریخ درج کی جائے گی۔ لئے گئے نمونوں میں سے ایک نمونہ EFS صارف یا اس کے مجاز ایجنٹ کو دیا جائے گا؛ دوسرا نمونہ لینے والے کلکٹریٹ میں محفوظ رکھا جائے گا؛ تیسرا نمونہ ریگولیٹری کلکٹریٹ کو بھیجا جائے گا۔ متعلقہ کسٹمز اسٹیشن کے انچارج اسسٹنٹ یا ڈپٹی کلکٹر قانون کے مطابق ایسے تمام کیسز کے بارے میں ریگولیٹری کلکٹر کو مطلع کرے گا جن میں EFS صارف کے خلاف کوئی بے قاعدگی رپورٹ ہو۔

بشرطیکہ ریگولیٹری کلکٹر کسی اسسٹنٹ کلکٹر یا اس سے بالا افسر کو EFS صارف کے احاطے کا دورہ کرنے اور اضافی نمونے حاصل کرنے کی اجازت بھی دے سکتا ہے۔

(8) قاعدہ 878 میں:

(a) ذیلی قاعدہ (3) کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

(3) "ان پٹ اشیاء کی مالیت کی اتھارائزیشن ہر سال IOCO کی جانب سے طے کردہ سالانہ تخمینے کی بنیاد پر اپلوڈ کی جائے گی۔ اگلے سال کے لیے اتھارائزیشن کی اپلوڈنگ مشروط ہو گی اس بات سے کہ، ریگولیٹری کلکٹر مطمئن ہو کہ صارف کے خلاف قوانین کے تحت کوئی کارروائی زیر التوا نہیں ہے؛ اور صارف نے تمام مفاہمتی بیانات (ضمیمہ IV) میں جمع کروا دیے ہیں۔" اور

(b) ذیلی قاعدہ (4) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(9) قاعدہ 879 میں، ذیلی قاعدہ (4) کے بعد درج ذیل نیا ذیلی قاعدہ شامل کیا جائے گا، یعنی:

(5) "اگر ریگولیٹری کلکٹر کو اطمینان ہو کہ ان پٹ اشیاء کو ناجائز طور پر احاطے سے نکالا گیا ہے؛ ضائع یا فروخت کر دیا گیا ہے؛ یا استعمال کی مقررہ مدت سے زائد روکے رکھا گیا ہے؛ یا مقررہ مدت میں مطلوبہ ویلیو ایڈیشن حاصل نہ کی گئی ہو؛ تو وہ فوراً پیشگی دستاویزی کریڈٹ (PDC) یا بینک گارنٹی کو کیش کروانے کی کارروائی شروع کرے گا۔"

(10) قاعدہ 880 میں -:

(a) ذیلی قاعدہ (2) میں لفظ "تیس" کی جگہ "سات" کر دیا جائے گا۔

(b) ذیلی قاعدہ (3) کے بعد درج ذیل نئے ذیلی قواعد شامل کیے جائیں گے:

(3A) "ریگولیٹری کلکٹر کسی بھی وقت مدتِ استعمال کے دوران اسسٹنٹ کلکٹر کے مساوی یا اس سے بالا رینک کے افسر کے ذریعے ان پٹ اشیاء کے سٹاک کا جائزہ لے سکتا ہے۔

(3B) صارف یہ یقینی بنائے گا کہ ان پٹ اشیاء کے آنے اور استعمال یا رکھے جانے کی درست معلومات کے لیے صحیح انوینٹری ریکارڈ رکھا جائے، جو کہ سٹاک کا جائزہ لینے والے اسسٹنٹ کلکٹر یا اس سے بالا افسر کو دستیاب ہوں گے، جیسا کہ ذیلی قاعدہ (3A) میں درج ہے۔" اور

(c) ذیلی قاعدہ (4) میں " معلومات، آڈٹ " کے بعد لفظ "سٹاک کا جائزہ لینا " شامل کیا جائے گا۔

اور " بروقت اپ لوڈ کیا گیا " کے بعد درج ذیل فقرہ شامل کیا جائے گا:

(11) قاعدہ 882 میں:

(a) ذیلی قاعدہ (2) کے لیے درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:

(2) سابقہ برآمدی کارکردگی رکھنے والا صارف، وی بوک (WeBOC) یا پی ایس ڈبلیو (PSW) سسٹم میں ریگولیٹری کلکٹر کو آن لائن درخواست دے سکتا ہے، جیسا کہ ضمیمہ پنجم میں دیا گیا ہے، تاکہ وہ اپنے احاطے سے ان پٹ اشیاء کو کسی مجاز وینڈر کے پاس جزوی تیاری یا پروسیسنگ کے لیے بھیج سکے۔ یہ وہی وینڈر ہوگا جو اجازت نامہ کی درخواست جمع کراتے وقت ظاہر کیا گیا ہو اور اپنی فیکٹری کی حد تک مطلوبہ مینوفیکچرنگ صلاحیت رکھتا ہو۔ وینڈر کے احاطے کی جیوٹیگنگ WeBOC کے رجسٹریشن ڈیٹابیس میں موجود ہونا ضروری ہے۔

بشر طیکہ وینڈر کے پاس اشیاء کی پروسیسنگ کی مدت 60 دن سے زائد نہ ہو، جو کہ صارف کے احاطے سے اشیاء کی روانگی کی تاریخ سے شروع ہو گی۔"

(b) ذیلی قاعدہ (2) کے بعد درج ذیل نئے ذیلی قواعد شامل کیے جائیں گے، یعنی:
(3) "احاطے سے نکالی گئی اشیاء سے متعلق تمام تفصیلات، بشمول مقدار و وضاحت، فروشندہ کی تفصیلات، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر اور باہر جانے کا گیٹ پاس، EFS صارف کے ذریعے اسی دن سسٹم میں درج کی جائیں گی۔
(4) متعلقہ ریگولیٹری کلکٹر سے پیشگی اجازت حاصل کئے بغیر وینڈر کو تبدیل یا شامل نہیں کیا جائے گا۔

(12) قاعدہ 883 کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:
883 "۔ استعمال کی مدت۔۔ ان قواعد کے تحت حاصل کی گئی ان پٹ اشیاء کو 9 ماہ کے اندر استعمال میں لایا جائے گا، جو کہ غیر معمولی حالات میں بورڈ کی جانب سے تشکیل کردہ کمیٹی کی منظوری سے توسیع پذیر ہو گی۔"

(13) قاعدہ 884 میں، پہلی اور دوسری توضیح کے لیے درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی، یعنی:
"بشر طیکہ بین الاقوامی ٹینڈرز کے خلاف فراہمی یا پاکستان میں مستثنیٰ منصوبوں یا شعبوں کو فراہمی کی صورت میں، صارف س WeBOC سسٹم میں ایک اعلان جمع کرانے کا پابند ہو گا؛"

(14) قاعدہ 885، ذیلی قاعدہ (2A) میں لفظ " ریوالونگ انشورنس " کی جگہ لفظ " بینک " شامل کیا جائے گا۔

(15) قاعدہ 886 میں:
(a) ذیلی قاعدہ (3) میں B " گریڈ اشیاء " کے بعد درج ذیل الفاظ شامل کیے جائیں گے: جو کل پیداوار کا 5 فیصد سے زیادہ نہ ہوں"
اور جملے کے آخر میں فل اسٹاپ کی جگہ کولن (:) لگایا جائے گا جس کے بعد درج ذیل proviso شامل کیا جائے گا:

"بشر طیکہ اگر فیکٹری ریجیکٹس یا B گریڈ اشیاء کل پیداوار کا 5 فیصد سے زیادہ ہوں، تو گوڈز ڈیکلریشن کو اس طرح جانچا جائے گا گویا یہ اشیاء پاکستان میں عمومی حالت میں درآمد کی گئی ہوں۔"

(b) ذیلی قاعدہ (4) میں، الفاظ " سیلز ٹیکس " کے بعد عبارت " کوئی بھی دیگر عائد کی جانے والی ڈیوٹی اور ٹیکسز " شامل کی جائے گی؛

(16) قاعدہ 887 میں:
(a ذیلی قاعدہ (1) کی شق (a) کو حذف کر دیا جائے گا۔
(b) ذیلی قاعدہ (4) کو بھی حذف کر دیا جائے گا۔ (ذیلی قاعدہ (4) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(17) قاعدہ 892 میں، ذیلی قاعدہ (3) کو حذف کر دیا جائے گا؛

(18) قاعدہ 893 میں، ذیلی قاعدہ (1) میں:

(a) الفاظ " الفاظ "as under" کی جگہ درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی:

"تمام کیٹیگریز کے لیے سالانہ بنیادوں پر":

(b) شق (a)، (b)، (c) اور (d) کو ختم کر دیا جائے گا؛ اور

(c) دوسرے proviso کی جگہ درج ذیل متن شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ مزید یہ کہ سسٹم آڈٹ کی ذمہ داری ڈائریکٹوریٹ پوسٹ کلیرنس آڈٹ کے بجائے متعلقہ ریگولیٹری کلکٹر کو سونپ سکتا ہے۔"

[F.No.5(7)EP/2019-Pt]

(شفیق الرحمان)

سکریٹری (ایکسپورٹ پالیسی)